MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱
بارے بہار طبع کو اوج کمال ہے
زمین ریاض فکر میں [illegible] نہال ہے
دریائے نظم [illegible]
تیغِ زبان [illegible]
مضمون وہ دست کہ جس میں نزاکت ہو رنگ بو
باغِ سخن سے بلبلِ خوش لہجہ دنگ ہو

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاغذ پہ اس طرح سے روانی قلم چلے
جیسے صفوں پہ جنگ میں تیغِ دو دم چلے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شوکت نثار ہوتی ہے اس فخر روزگار
گویا علی علم لئے آئے ہیں دوش پر

۴۴
ان میں علی کے شیر [illegible]
جنبش میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
لرزاں ہیں سرکشوں کے بدن جسم سرد ہیں
دہشت سے کہربا کی طرح رنگ زرد ہیں

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلچل پڑی ہے یوں سپہ کینہ ساز میں
طوفان سے جس طرح ہو تلاطم جہاز میں

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیبت سے زلزلہ ہے دلِ چرخِ پیر میں
چھپکی ہے تیر قوس میں اور قوس تیر میں

۴۷
جنبش میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے کہکشاں بھی ڈر سے خمیدہ کماں کی طرح
سینہ چرا رہی ہے زمیں آسماں کی طرح

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹھہرے جو سن کے [illegible] جری کی صفات
[illegible] منھ چھپائے ہیں دامن میں [illegible]

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں گوزن شاخ خون کی بھالیں لئے ہوئے
گستاخ بھاگے جاتے ہیں [illegible] لئے ہوئے

۴
[illegible]

۱۰

[illegible]

بھاگے ہوئے کہیں ہوم آئی ہی ب سے
ہر موج زان کو تلتی ہے چشم حباب سے

۱۱

[illegible]

سردار سب ہیں سامنے چپکے کھڑے ہوئے
لشکر ہے چھٹ رہے ہیں سپاہی لڑے ہوئے

۱۲

[illegible]

تلوار پر گرے کہوں کہ دل چھوٹے جاتے ہیں
ایسی شکست ہو کہ پرے ٹوٹے جاتے ہیں

۱۳

[illegible]

ہر چند دور ہے وہ جوان متصل نہیں
لیکن کسی سوار کے قابو میں دل نہیں

۱۴

[illegible]

لازم ہے خوف تیغ شرر دم کی کاٹ سے
ہشیار مورچوں ہے خبردار گھاٹ سے

۱۵

[illegible]

اُسکا ایک حملے میں میدان جنگ کو
دیکھیں فرس نے روک لیا اُسکی ضرب کو

۱۶

[illegible]

رُخصت وہی ہے حلق وہی ہے ادب وہی
تیور وہی ہیں قہر وہی ہے غضب وہی

۱۷

[illegible]

سن تھا زیادہ جبکہ نہ سات آٹھ سال سے
باندھے تھے ہاتھ دیو کے خرمے کی چھال سے

۱۸

[illegible]

ایک دم میں سارے فوج کو زیر و زبر کیا
تلوار جب چلی تو دو ہی در سے گر پڑا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

رابین دیار کفر کی شفاف ہوگئین
صفین ہین صفین کی صفین صاف ہوگئین

[illegible]

باجبین کھلی ہین چہرہ گلرنگ لال ہی
خود اپنی سج پہ وہ گل رعنا نہال ہی

[illegible]

مانگو دعا کہ خیر ہو اس نوجوان کی
تصویر گھر سے چلی بابا جان کی

[illegible]

جانے لگی فلک پہ صدا الامان کی
کلمہ پڑھا تو جان بچی قوم جان کی

[illegible]

فرقت متاع و تاب توان لوٹنے لگی
پہنکا ادھر سے بند تو کمر ٹوٹنے لگی

[illegible]

آئے جھکائے سر شہ والا کے سامنے
رکھدی سپر بھی تیغ بھی آقا کے سامنے

[illegible]

جرات ہوکہ تو دلی اختلین نکال لو
تیغین کمر سے کھینچ لو ڈھالین سنبھال لو

[illegible]

شوق عروس مرگ مین دولہا بن چلے
لو بھائی جان خلعت آخر پہن چلے

[illegible]

تیغوں پہ گرچہ ملک شہادت کی راہ ہی
مولا کا ہاتھ خلق کی پشت و پناہ ہی

۳۰

بولے اکبر آ کے کہ [illegible] شاہ فلک جناب
دلدار دل چلتی ہے [illegible] ابھی شباب
وہ بیکسی وہ [illegible] یہ عجب
الشکا لعون [illegible]

ٹوٹے نہ دل حبیب خدا کے حبیب کا
بازو شکستہ ہو نہ حسینِ غریب کا

۳۱

[illegible] سرکی طرف شہ زمن کی نظر
[illegible] انکھوں میں [illegible]
[illegible] زبانہ [illegible]
روکر کہا [illegible] چلا ہی [illegible]
بھائی [illegible]

الیجو حفاظت ابن شہ مشرقین کی
اسکی سپر ہی تو یہ سپر ہی حسین کی

۳۲

[illegible] گئے لئے [illegible]
[illegible] میں [illegible]
جن [illegible]
[illegible]

تصویر مرتضے کو پھر اک بار دیکھ لو
عاشق کا اپنے آخری دیدار دیکھ لو

۳۳

بھائی سے [illegible]
[illegible] اٹھا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا [illegible]

گر فتح ہو گئی تو ٹھہر جائیگا حسین
مارا گیا یہ شیر تو مر جائیگا حسین

۳۴

[illegible] شاہ ملک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تسلیم کرکے شہ کو جو عباس ہٹ گئے
پھیلا کے ہاتھ بھائی سے حضرت لپٹ گئے

۳۵

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب [illegible]

اکبر کھڑے ہیں آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے
روتے ہیں شاہ ہاتھ کمر پر دھرے ہوئے

۳۶

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شیر جان ہی اسے عمر گزر گئی
[illegible] جیسے ذوالفقار کی

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

بیٹھے ہیں صدمہ دل مضطر سے گر پڑی
روتی ہوئی اٹھی تو در سے گر پڑی

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت تباہ ہی مرے مظلوم باپ کی
[illegible] لونڈی ہوں آپ کی

[illegible]

[illegible] کے کوچ پہ تیار ہو گئے
کیوں عمو جان ہم سے بھی بیزار ہو گئے

[illegible]

ہر دم نکال دیتا ہو منہ سے زبان کو
آتی ہیں ہچکیاں چھ مہینے کی جان کو

[illegible]

بھیا امید وصل نواب دل سے دور ہو
عاشق کی اپنے آخری خدمت ضرور ہو

[illegible]

سامان جدائی کا ہی جچا دیکھتی ہوں میں
جاتے ہیں کیونکر آپ بھلا دیکھتی ہوں میں

[illegible]

دیتی ہوں اپنی تشنہ دہانی کے واسطے
[illegible] میں نہانہ آنسو پانی کے واسطے

[illegible]

دیکھا گیا نہ حال شہ مشرقین کا
غل پڑ گیا خیام میں ہائے حسین کا

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

یہ دکھ ہمارے سامنے خاک اڑ [illegible]
جانے دو پانی لینے کو نہر فرات پر

[illegible]

اس پرورش پہ کیوں نہ مرا دل نثار ہو
[illegible] حضور تو خادم [illegible] ہو

[illegible]

ہائے ہائے یہ کیا ہوا مرے مظلوم بھائی کو
صدقے کرو حسین یہ زہرا کی جائی کو

۴۶

زانو پہ اپنے رکھ کے سر شاہ انس و جان
[illegible] بھائی کو عباس نوجوان
بولے اٹھاؤ بھائی [illegible]
اب چھوڑ کے چلے [illegible] بھائی جان
[illegible]
[illegible]

لنگر ڈوبتے ہوئے بیڑے کو تھام لو
البسلنہ ہو کر پھر کہیں جانے کا نام لو

۴۷

زینب پکاری [illegible] جواب دو
[illegible] جواب دو
بانو پکاری [illegible]
[illegible]

سر خاک پر حضور کی پیاری ٹپکتی ہو
آنکھیں تو کھولیے کہ سکینہ بلکتی ہے

۴۸

[illegible]

کی دشمنی حسین غریب الدیار سے
امت نے آج ہم کو نکالا مزار سے

۴۹

[illegible]

قربان کر دو سروں کو تلے آسمان کے
لاشے پڑے ہیں دو بزرگوار کی جان کے

۵۰

[illegible]

قائم رکھے خدا قمر دین کے نور کو
کیونکر میں غش میں چھوڑ کے جاؤں حضور کو

۵۱

[illegible]

بیٹا اسی طرح کے تو مولیٰ میں نام ہو
کیونکر نہ صدقے ہو وہ تمہارا غلام ہو

۵۲

[illegible]

تڑپا رہی تھی دل کو مصیبت جدائی کی
سینے سے آ رہی تھی صدا ہائے بھائی کی

۵۳

[illegible]

جھکتے تھے دمبدم یہ کلیجے میں درد تھا
شال عبا تھی دوش پہ اور رنگ زرد تھا

۵۴

[illegible]

زندہ وہ ہیں جو شہ پہ فدا جان کر گئیں
ہم اپنے بدلے بیٹے کو قربان کرتے ہیں

۵۵

[illegible]

ہلتی ہے یاں زمین حرم اس طرح رو رہے
شاید سوار حضرت عباس ہوتے ہیں

۵۶

[illegible]

لپٹے ہوئے ہیں اکبر مہ رو امام سے
دلبند نکل پڑے ہیں کھلے سر خیام سے

۵۷

[illegible]

دامن میں لیکے نکہت جنت صبا چلی
طاؤس مست ہو گئے ایسی ہوا چلی

۵۸

[illegible]

اکل علم نہ ہاتھ خلعت بو تراب پر
تھا سایہ ہمائے شرف آفتاب پر

۵۹

[illegible]

غل تھا زمین پہ کچھ عجب اس وقت نور ہے
یہ چاندنی ہے رات کی بادل کی دھوپ ہے

۶۰

[illegible]

فیض قدم سے رن کی زمین آسمان ہے
ذروں میں کربلا کے ستاروں کی شان ہے

۶۱

[illegible]

امر فضول عیب ہے فاضل کے سامنے
ناقص کا ذکر کرے ہو کامل کے سامنے

۶۲

[illegible]

منور شمشیر رونے زرد فو دھو کر صفا کے
مہتاب جھانکیوں کی تو پہلے دو اکرے

۶۳

[illegible]

توصیف کیا کریں لب گفتار بند ہے
یاں بلبل سخن کی بھی منقار بند ہے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

٦٤

دیکھو صفاے سر کی جبین [illegible]
پیچ [illegible] گیسوے [illegible]
[illegible] لئے تیغ انتقام
مقتل [illegible] دولت و اقبال و احتشام

ابرو بھی ہین نیمچون کے برابر تلے ہوئے
نقشاے اوج بخت ہین پر سے کھلے ہوئے

٦٥

دیکھین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پتلی ہین یا سیر ہے سیاہی بھری ہوئی
زیرِ سپر ہے تیغِ صفاہان دھری ہوئی

٦٦

[illegible] نگاہ [illegible]
[illegible]
پلکین [illegible]
نیلی [illegible] دیدہ [illegible]

کھولے جو چشم سامنے آئس خوش دل کے
نرگس کو کھینچون وار پہ آنکھین نکال کے

٦٧

[illegible]
[illegible]
آنکھون [illegible]
[illegible]

خط کے قریب نقطہ جو دانا ہے خال کا
نقطہ چک رہا ہے یہ بدرِ جمال کا

٦٨

[illegible] لعل و لب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سالک عدم کی راہ کو پاتا نہین کبھی
عنقا کسی کے دام مین آتا نہین کبھی

٦٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولے جو کچھ تو پھولون کی خوشبو مہک گئی
ہنسنے لگی تو آنکھون مین بجلی چمک گئی

٧٠

روشن [illegible] شمع شبستان حیدری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبورے گویا ہین صفا افسر جھکے ہوئے
گردن کشان خلق کے ہین سر جھکے ہوئے

٧١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضہ مگر اجل نے کیا ہو حیات پر
ڈوبینگے اب لہو مین [illegible] فرات پر

٧٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۰ حاصل ہو ہاتھ کو ید بیضا صفائی مین
ہمسر ہے کا ہے ٹھہرا ہوا پنجہ کلائی مین

Marsiya eMarsiya
www.emarsiya.com

۷۳

[illegible]

جلوہ عجب ملا ہے قبا سے حضور کو
پردے میں ہے لیے ہوئے خورشید نور کو

۷۴

[illegible]

گو غیر نازکی کوئی نستہ درمیان نہیں
پھر تشل ہوے گل کہیں امکان نہیں

۷۵

[illegible]

شیروں کو روندتے ہیں یہ علی ہی سے ہے بہ
بلے قبات کو بھی نخیں سے شبات ہے

۷۶

[illegible]

گوشہ پکڑ کے نیچے انور میں تاج کا
کرتا ہے شاہ شرق سے دعوۂ خراج کا

۷۷

[illegible]

ظل الٰہ رایت مولا کے ساتھ ہے
طوبیٰ بھی جسکے سایہ میں ہو وہ ہاتھ ہے

۷۸

[illegible]

تسفین جو ہیں علم شہ عالم کے واسطے
کھوئے ہیں بال حوروں نے ماتم کے واسطے

۷۹

[illegible]

جلوہ عیاں ہے قدرت رب کریم کا
نکلا ہے نخل طور سے پنجہ کلیم کا

۸۰

[illegible]

یہ ضو کہاں تھا ہو سبز چمن ہرا
یوسف کھڑے ہیں پہنے ہوئے پیرہن ہرا

۸۱

[illegible]

ہے قحط آب گھر میں شہ تشنہ کام کے
دم ٹوٹتے ہیں پیاس سے بچے امام کے

۶۲

[illegible]

دیتے نہیں ہیں لاکھوں پہ ضیغم ترائی میں
جو دور رہوں انھیں بھی بلالو لڑائی میں

۶۳

[illegible]

جو من چلا ہو ٹوک لے وہ بڑھ کے شیر کو
لے میان سے گھمنڈ ہو جس جس دلیر کو

۶۴

[illegible]

اسجا قدم ہر سر کو دھونا محال ہے
ہر حرکواں صفوں سے گزرنا محال ہے

۶۵

[illegible]

چمکا فرس تو مہر کا منھ زرد ہو گیا
شبدیز سبزہ رنگ فلک گرد ہو گیا

۶۶

[illegible]

اڑ لے ہیں دور دور شمیم بدن گئی
گرد قدم بھی مرکب جمشید بن گئی

۶۷

[illegible]

دن چھپ گیا یہ گرد زمیں جا کے اٹھی
دھاووں کی فوج شام سی کالی گھٹا اٹھی

۶۸

[illegible]

شمع ظفر جدا ہوئی فانوس نور سے
اٹھا خدا کے قہر کا طوفاں تنور سے

۶۹

[illegible]

نور ڈر کے بام چرخ پہ کس برق تاب کا
بہرام مانگتا تھا سپر آفتاب سے

۷۰

[illegible]

گری وہ برق جب تو ترائے عیاں ہوئے
بجلی تمام ہٹ گئی تارے عیاں ہوئے

[illegible]

۹۱

[illegible]

ندی لہو کی منہ سے جفاجو کے بہ گئی
اک دم میں شمع ناطقہ گل ہو کے رہ گئی

۹۲

[illegible]

لرزاں تھا شمر نحس بھی اور ابن سعد بھی
بجلی بھی کوندتی تھی مگر چپ تھا رعد بھی

۹۳

[illegible]

اس حفا سے آنکھ پر اسکی لڑی ہوئی
[illegible] نہیں گلے میں ہنسلی پڑی ہوئی

۹۴

[illegible]

جا جا کے بوسے گل کی طرح سر دماغ میں
گلگشت کرتی پھر لی تھی جنون کے باغ میں

۹۵

[illegible]

دکھلائے [illegible] شون کو چلیں کج ادائی کے
قربان [illegible] کے نثار اس صفائی کے

۹۶

[illegible]

ہر دم [illegible] کمر بستہ ہم کے ساتھ
رہتی ہے معرکہ میں [illegible] قدم کے ساتھ

۹۷

[illegible]

بابا مال ادھر تو شام ادھر شہر کوفہ تھا
بیٹوں سے کھل قلم تھے نیا یہ شگوفہ تھا

۹۸

[illegible]

ہر دم زبان پہ [illegible] ٹوکا رہے
کیسا ہی معرکہ ہو مگر سر جھکا رہے

۹۹

[illegible]

چلتی ہو دم بدم سپر پر ڈھال پر
جوشن پہ پڑ نہ بند نہ لوہے کی ڈھال پر

۱۰۰

[illegible] دوڑتا تھا اسد اللہ کا لال

[illegible] بجلی کی وضع [illegible] چال

[illegible] تلوار [illegible] لال

وہ نازکی وہ [illegible] غضب کی چال

دشمن سے بھی جنگ میں گر گر کے ملتی تھی

کیا قلب منکسر تھا کہ جھک جھک کے ملتی تھی

۱۰۱

[illegible] نشان [illegible] شمشیر [illegible]

[illegible] آزاد [illegible]

[illegible] صف [illegible]

[illegible]

جوہر کا یوں ظہور تھا اس برق تاب میں

تاروں کا عکس پڑتا ہو جس طرح آب میں

۱۰۲

دو ہاتھ [illegible] میں [illegible]

[illegible] کے کھچیں [illegible]

[illegible] تیر [illegible]

[illegible] چلے [illegible]

ہلچل غضب کی تھی سپہ نابکار میں

سر تن سے پہلے دوڑ کے گرتا تھا نار میں

۱۰۳

[illegible] میں [illegible]

[illegible] عثمان و [illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوٹی سے داتیغ کے نیزوں پہ چل گئے

اک دم میں صاف کر کے نیستان نکل گئے

۱۰۴

[illegible] کبھی

[illegible] کبھی

[illegible] کبھی

[illegible] کبھی

عاشق کبھی بنی کبھی جانا نہ بن گئی

شعلہ کبھی بنی کبھی پروانہ بن گئی

۱۰۵

[illegible] تیغ [illegible] شیبان [illegible]

[illegible] ہر [illegible]

[illegible] سارے کا [illegible]

[illegible] تیغ کی [illegible]

گو فوج کے سوار جمے زین پیشانی پہ تھے

سارا کُن جلب کی صورت آئینہ رنگ تھے

۱۰۶

[illegible] میں [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] جان [illegible]

[illegible] میں [illegible]

چھپتے کدھر وہ برق جہندہ کہاں نہ تھی

گردوں کو بھی سوا جہنم امان نہ تھی

۱۰۷

[illegible] کبھی

[illegible] کبھی

[illegible] کبھی

[illegible]

ہچکی بھی لے سکا نہ لعین احتضار میں

سر کی اجل تو نار نے کھینچا کنار میں

۱۰۸

[illegible] وہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنگل چلے ہیں جس کے وہ میر سخت ترا این

اب اس طرف تو گردن کی صدھر نیزہ انداز بین

۱۱۰۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بستی پہ تھی وہ برق کبھی گاہ اوج پر
چھایا ہوا تھا قہر خدا ساری فوج پر

۱۱۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا ابھی لوٹ جاتا تھا ان کی صفائی پر
لہرا رہا تھا علم بھی ترائی پر

۱۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئے قدم جو ساقی کوثر کے لال کے
لپکی قضا بھی جھٹ سے سوتی نکال کے

۱۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی میں رخ کا عکس جو با آب و تاب تھا
گو کہ آفتاب تہِ آفتاب تھا

۱۱۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا مستقل مزاج ہی کیا حق شناس ہے
سمجھا میں تجھکو شاہ کے گھوڑے کا پاس ہے

۱۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی نہ راہ لشکر اعدا میں گھر گئے
ساحل سے ڈوب کے ظلم کے دریا میں گھر گئے

۱۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قل تھا کہ شیر کو ادھر آنے نہ دیجیو
سقائے اہل بیت کو جانے نہ دیجیو

۱۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن کو بھاگنے پاس سے جانے نہ دیتے تھے
حربہ کسی کا مشک تک آنے نہ دیتے تھے

۱۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انگشت مرگ سنگی تلوار ہاتھ میں
دونوں نہ بس سرا ڈالے وہ چار ہاتھ میں

[illegible]

۱۱۸

[illegible]

اس حال میں بھی حفظ بدن پر نظر تھی
تھا مشک کا خیال کچھ اپنی خبر نہ تھی

۱۱۹

[illegible]

ہونٹوں پہ دم ہی بنت شہ مشرقین کا
یارب بچالے مشک کو صدقہ حسین کا

۱۲۰

[illegible]

پیاسا ہے پسر اسد ذوالجلال کا
ترہو حلق خشک محمد کی آل کا

۱۲۱

[illegible]

کاری جو کھائے زخم عجب حال ہوگیا
چھینٹوں سے خون کی سبز علم لال ہوگیا

۱۲۲

[illegible]

کچھ بس چلا نہ تیغ اجل سے دلیر کا
ریتی پہ تن سے کٹ کے گرا ہاتھ شیر کا

۱۲۳

[illegible]

چھلکتے ہی پشت خاک کے زخم سنان لگا
بیٹھے ہوے تو فرق پہ گرز گران لگا

۱۲۴

[illegible]

جسم گرا علی کا وہ پیارا ترائی میں
غل پڑ گیا کہ شیر کو مارا ترائی میں

۱۲۵

[illegible]

سواری سدھارو باد شہ کربلا کے ساتھ
رو آؤ تم بھی باپ کو جا کر چچا کے ساتھ

۱۲۶

[illegible]

اللہ آئے ذبح کے تن پاش پاش پر
بیٹھینگے ہم سکینہ سقے کی لاش پر

[illegible]

[illegible]

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

صدمے سے دل پہ چوٹ لگی دم الٹ گیا
دیکھا لہو تو سہم کے شہ سے لپٹ گیا

[illegible]

دو بار ہلکے رہ گئے ابرو دلیر کے
ماتھا قدم پہ رکھ دیا گردن کو پھیر کے

[illegible]

کہتی ہیں فرط غم سے نہ کیونکر حال غیر ہو
یا رب تصدق علی مرے سقے کی خیر ہو

[illegible]

دم توڑ کر مٹاتے ہو رونق جہان کی
دولت لٹا رہے ہو مرے بابا جان کی

[illegible]

فرمایا شہ نے کاہش جان غم ہے باپ کا
آیا ہے پیٹتا ہوا فرزند آپ کا

[illegible]

[illegible] شاخ نخل تمنا ہری ہوئی
دیکھو پڑی ہے مشک لہو سے بھری ہوئی

[illegible]

ہاتھوں کو جوڑ جوڑ کے قدموں پہ گرتے تھے
بھیا ہی ہو جو ابھی گرد پھرتے تھے

[illegible]

کہتا تھا [illegible] ڈال کے گردن میں بانہیں
بابا خبر سکینہ نے پوچھی ہے آپ کی

[illegible]

پیکان تیر مشک سے بھی پار ہو گیا
سقا تمہارا موت سے ناچار ہو گیا

MarsiyaeMarsiya www.emarsiya.com

۱۳۶

[illegible]

ہر زخم تن سے خون کا دریا ابل گیا
تھرا کے لاش تھمنی اور دم نکل گیا

۱۳۷

[illegible]

ساتھ اپنے بہتو ہاتھ ہو پکڑ کر لے گئے
کیسے بھرا کے آنکھوں کو چپکے چلے گئے

۱۳۸

[illegible]

نازک بدن سے روح کو کیونکر جدا کیا
ای نوجوان اجل نے تیرے ساتھ کیا کیا

۱۳۹

[illegible]

کہتے تھے شاہ گھر کی ہمارے صفائی ہے
وہ کہتا تھا یتیم ہوئے ہم دو ہائی ہے

۱۴۰

[illegible]

ہیہات ستم سکینہ کھیدر ڈبو گئی
ماتم کی صف بچھاؤ کہ میں رانڈ ہو گئی

۱۴۱

[illegible]

آواز دی کہ خانۂ سادات لٹ گیا
زینب ہمارا شیر جوان ہم سے چھٹ گیا

۱۴۲

[illegible]

صدمہ رسن میں بھی گا اوس بے جان یہ تھا
ہر گام پر یہ نوحہ برغم زبان یہ تھا

۱۴۳

[illegible]

ہے ہے چچا سے بالی سکینہ بچھڑ گئی
رانڈ سال بہنو مانگ تمہاری اجڑ گئی

۱۴۴

[illegible]

زینب جگر پکڑ کے بصد یاس گر پڑی
آ کر علم پہ زوجۂ عباس گر پڑی

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۴۵

آنکھوں پہ پہلے ہاتھ رکھے تو شہ جلال دار [illegible]
زانو کیے ہین بین [illegible] وہ سوار
[illegible] علم کے [illegible] ہے بار بار
ساحل [illegible]
بازو کٹا کے موت کے پنجے مین آگئے
غربت مین اپنی لونڈی کو بیوہ بنا گئے

۱۴۶

صاحب علم [illegible]
[illegible]
[illegible]
دونون یتیم [illegible]
پہونچے علی کے پاس مری آس توڑ کر
دنیا سے کوچ کر گئے بچوں کو چھوڑ کر

۱۴۷

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
بھیا وہ تاج سر نہ صورت دکھائینگے
بابا تو کہہ گئے ہین کہ اب ہم نہ آئینگے

۱۴۸

بانو نے بین کیے [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
قدموں پہ [illegible] اسقدر
[illegible]
واللہ خانہ زاد امام انام ہین
آج سے ہم آپکے چھوٹے غلام ہین

۱۴۹

[illegible] عباس صف شکن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عمو کے غم مین جان سے کھونے نہ دیجیو
بیمار سکینہ کو رونے نہ دیجیو

۱۵۰

[illegible]
الفت [illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی سنی یتیم کی تقریر آپ نے
بانو ہین یہ مروت سکھادی ہین آپنے

۱۵۱

یہ فصل [illegible] نشانی عباس [illegible]
الفت کی [illegible]
اسکی طرح [illegible] سکینہ [illegible]
کرتا ہے [illegible]
غم کی سرے کلیجے پہ شمشیر پھر گئی
آنکھوں مین چھوٹے بھائی کی تصویر پھر گئی

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا مین جو حق وفا تھا وہ کر گیا
سوکھی زبان سے نام مرا لیکے مر گیا

۱۵۳

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
نظم سخن مین موتیوں کی آب و تاب ہے
اس مرثیہ کا بند ہر اک لاجواب ہے

MarsiyaeMarsiya www.emarsiya.com